

پیش لفظ

تعلیمی ماہ و سال جو کہ میری زندگی کا اٹاٹہ اور میرے لئے باعث اصلاح ہیں وہیں پر گورنمنٹ کا الج یونیورسٹی میں گزرے دو سال جہاں میری زندگی کے انمول ترین سال ہیں وہاں پر اس ادارے نے مجھے کئی طرح کی اصلاحی و رہنمائی مراحل سے گزار کر اس ناچیز طالب علم کو طالب علم کہلوانے کا شرف بخشنا ہے۔

سمیسٹر اول سے لے کر مقالہ تک شعبۂ اردو اساتذہ جن کے زیر سایہ میں نے پڑھا اور لکھا میرے لئے باعث فخر ہیں اللہ ان تمام اساتذہ کو حیات جاوداں عطا کرے۔ جہاں تک ایم۔ فل کے مقاولے کے لیے موضوع کے چناؤ کا معاملہ ہے وہ مرحلہ میرے لیے دشوار اس لیے نہیں ہوا کیونکہ ایم۔ فل میں داخلہ لینے سے قبل یہ طے تھا کہ میں مستنصر حسین تارڑ پر کام کروں گا اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ آخر میں جب مقالہ کے لئے کسی استاد کی رہنمائی مقصود ہوئی تو ڈاکٹر محمد سعید جیسے استاد کے زیر سایہ کام کرنے کا موقع ملا جو کہ میرے لئے باعث فخر ہے۔

اپنے مقاولے کی تیاری کے لیے میں اپنے گران مقالہ ڈاکٹر محمد سعید کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مقاولے کی تکمیل کے لیے ہر قدم پر میری رہنمائی کی اور ان کے ساتھ ساتھ میں اپنے مرشد ڈاکٹر سفیر حیدر کا بے حد منون ہوں جن کی مدد کے بغیر اس مقاولے کا مکمل ہونا تقریباً ناممکن تھا۔ ان کے علاوہ میں اپنے محترم استاد ڈاکٹر قبسم کاشمیری، ڈاکٹر سعادت سعید، ڈاکٹر خالد محمود سجراںی، ڈاکٹر نیسمہ رحمن اور صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر صائمہ ارم کا تھہ دل سے منون ہوں جن کی تصحیحتیں اور رہنمائی ہمیں چینے کا ڈھب سیکھاتی ہیں۔

زیرِ نظر تحقیقی مقالہ ”مستنصر حسین تارڑ کے ناول ”منطق الطیر جدید“ کا فکری مطالعہ“ ہے۔ اس مقالہ کو چار ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اول ”مستنصر حسین تارڑ شخصیت اور تحریقی جہات“ ہے ان میں ان کے خاندانی پس منظر ان کی زندگی، شخصیت اور ادبی خدمات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

باب دوم ”اردو ناول میں تصوف کے عناصر (مختصر جائزہ)“ کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔

باب سوم ”منطق الطیر جدید کا فلکری مطالعہ“ کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔

باب چہارم ”منطق الطیر جدید کا فنی مطالعہ“ کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔

آخر پر میں اپنے والدین کا اور اپنی شریک حیات ڈاکٹر ارفع تارڑ کا بھی بے حد مشکور ہوں جنہوں نے مجھے بے حد محبتوں سے نوازا اور ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی۔ میں خدائے بزرگ و برتر کا بھی بے حد شکر گزار ہوں جن کی مدد کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں ہو سکتا تھا۔

ظہیر احمد چیمہ

جی سی یونیورسٹی، لاہور

